

وقائع و اخبار

صاحبزادہ ساجد الرحمن

دنیاۓ اسلام میں عیسائی تبلیغی سرگرمیوں کی چند جھلکیاں

عیسائی دنیا سے متعلق عیسائیوں کی تنظیم کے شریک صدر (Pro — President) آرک بشپ فرانسز آرئز (Francis Arinz) نے ۱۸ تا ۲۱ فروری ۱۹۸۵ء میں منعقدہ اجلاس میں ایک رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے غیر عیسائیوں کے ساتھ مذاکرات (Dialogue) کے سلسلے میں پیش آنے والی مشکلات کی نشاندہی کی۔ اس رپورٹ کی تلخیص ” International Fides Service “ کے مارچ کے شمارے میں طبع ہوئی، آرک بشپ نے محسوس کیا کہ یہ مشکلات نہ تو تھوڑی ہیں اور نہ ہی اہمیت کے اعتبار سے کم ہیں، ان کے خیال میں ان مشکلات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، انہوں نے اس سلسلہ میں عیسائی نقطہ نظر سے مشکلات کا تجزیہ کیا ہے۔

۱۔ مذاکرات (Dialogue) اور مشن سے متعلق غلط نقطہ ہائے نظر : کچھ حضرات تو اس رائے پر قائم ہیں کہ تمام مذاہب میں نجات کا راستہ یکساں ہے۔ اور یہ عہد مشنری سرگرمیوں اور تبدیلی مذہب کے بجائے ایک نئے طرز عمل کو اختیار کرنے اور غیر عیسائی لوگوں کے ساتھ برادرانہ میل جول کے ساتھ معاملہ کرنے کا متقاضی ہے جبکہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو نہ تو غیر عیسائی مذاہب کی کسی قدر یا خوبی کے قائل ہیں اور نہ ہی مذاکرات کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔

۲۔ مذہبی راہنماؤں اور دوسرے لوگوں کے درمیان مذاکرات کی اہمیت اور ضرورت سے متعلق عدم اتفاق۔

۳۔ بعض غیر عیسائی لوگوں کا مذاکرات کے محرک سے متعلق بے بنیاد تشکک۔ وہ اس سے ڈرتے ہیں کہ مبدا یہ مذاکرات تبدیلی مذہب کی کوئی تحریک ہو، اگرچہ یہ مذاکرات تبدیلی مذہب میں مانع نہیں ہیں لیکن ان کے مقاصد میں تبدیلی مذہب شامل نہیں بلکہ یہ ایک افادے اور استفادے کا عمل ہے جس کا مقصد اپنے عقیدے کو مستحکم کرنا اور خدا پر اپنا ایمان اور اس کے احکام کو قبول کرنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانا ہے۔

- ۴۔ الفاظ کے مختلف معانی اور مدلولات بھی اختلاف کا باعث ہیں۔
- ۵۔ مسلمانوں کے ساتھ مذاکرات میں مشکلات: اگرچہ بعض نمایاں حیثیت کے حامل حضرات گفتگو (Dialogue) کیلئے انفرادی طور پر تیار ہو جاتے ہیں لیکن مذہبی اور سیاسی راہنما اس سمت کسی سرگرمی میں شریک ہونے پر بالکل آمادہ نہیں ہوتے۔
- عیسائی تنظیمیں دنیا کے مختلف حصوں میں مختلف طریقوں سے تبلیغی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، انہیں میں سے ایک طریقہ شعبہ تدریس کے ذریعے تبلیغی مقاصد کا حصول ہے۔ ایک خاتون مدرسہ جو الصعید (مصر) کے سلام انگلش سکول میں تدریسی فرائض سر انجام دیتی ہیں وہ لکھتی ہیں کہ ہم تعلیم کے جملہ جدید وسائل کو بروئے کار لاتے ہیں۔ لیکن ہمارا مقصد صرف تدریس نہیں بلکہ میں یہاں جو آئی ہوں وہ محض تدریس کیلئے نہیں آئی ہوں بلکہ عیسائیت کی تبلیغ کیلئے آئی ہوں۔

.....

„ Suriname Bible Society “ کے ارکان گذشتہ سالوں کے درمیان بہت سرگرم رہے ہیں، انہوں نے ۱۹۸۳ء کے وسط تک بائبل کے ۵۰۰,۰۰۰ نسخے لوگوں میں تقسیم کیئے ہیں اور بڑے وسیع پیمانہ پر بائبل کا مختلف زبانوں میں ترجمہ و طباعت کا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مأخوذ

(Focus on Christian Muslim Relation , April — 85)

افریقہ کے مشہور اور تاریخی فلانی قبیلہ جس کے افراد کی تعداد ایک کروڑ سے متجاوز ہے اس کے افراد کے درمیان عیسائیوں نے اپنی تبلیغی کوششیں مرکوز کر رکھی ہیں۔ اس قبیلے کے افراد مرور زمانہ کے ساتھ دو گروہوں میں تقسیم ہو چکے ہیں۔ کچھ لوگ نو شہروں میں آسے ہیں اور شہری زندگی میں گھل مل کر قانون، سیاست اور تعلیم کے میدانوں میں سرگرم عمل ہیں، لیکن ان کی بیشتر تعداد آج بھی ماریطانیہ سے صومالیہ تک کے علاقے میں پھیلے ہوئے بدوؤں پر مشتمل ہے، یہ زیادہ تر چرواہے ہیں اور خانہ بدوشی کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ یہ لوگ اسلام کی مبادیات سے ناواقف اور کسب رزق کی تلاش میں ادھر ادھر پھرتے رہنے کی وجہ سے دینی تعلیم کی سہولتوں سے محروم ہیں۔ ان کے ذہن پر اثر انداز ہونے کیلئے دنیا بھر کی عیسائی تنظیمیں حتیٰ کہ مختلف عیسائی فرقے مل کر متحدہ اور منظم کوششوں میں مصروف ہیں۔ خاص طور سے ادیس بابا سے جو نشریات „ بشارت کی آواز “، نامی ریڈیو سٹیشن سے ہوتی ہیں ان کے مخاطب خاص طور سے فلانی قبیلہ کے افراد ہوتے ہیں۔ یہ ریڈیو سٹیشن ۱۹۶۳ء

سے قائم ہے اور فلانی زبان کے علاوہ ۱۳ دیگر افریقی زبانوں میں نشریات ہوتی ہیں۔
 ماخوذ از ،، مغربی افریقہ کے فلانی قبیلہ کو عیسائی بنانے کی کوشش «
 ،، مقالہ بقلم عبدالرحمن احمد عثمان «

: ماہنامہ الامۃ - شماره اپریل ۱۹۸۵ء

طب اسلامی کے مخطوطات کی فہرست کی طباعت

مرکز تحقیقات برائے تاریخ اسلامی ثقافت اور فنون (استنبول) نے جو اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا ایک ذیلی ادارہ ہے، ترکی کے کتب خانوں میں پائے جانے والے طب اسلامی کے مخطوطات کی ایک فہرست شائع کی ہے۔ اس فہرست کی طباعت کا اہتمام اسلامی طب کے موضوع پر استنبول میں منعقد ہونے والی تیسری کانفرنس (۱۹۸۳ء) کے موقع پر کیا گیا ہے۔ یہ فہرست تاریخ علوم طبیعیہ کے مآخذ اور ان پر تحقیقاتی سلسلہ کی پہلی جلد ہے، جس پر اس مرکز نے کام کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس فہرست کی طباعت ایک مفید علمی خدمت ہے جو طب اسلامی اور اس کی تاریخ کا مطالعہ کرنے والے حضرات کے لئے انتہائی کارآمد ثابت ہوگی۔ اس فہرست میں ایک ہزار اصلی مخطوطات کا تذکرہ ہے جن کے پانچ ہزار نسخے ترکی کے ۱۲۹ بڑے کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔ ان مخطوطات میں ۳۵۰ مؤلفین کی اصلی علمی کاوشیں، اور ۱۰۰ سائنس دانوں کے قلم سے ان کے خلاصے، شروح اور تراجم شامل ہیں۔ یہ فہرست ۶۲۵ (۱۶ ضرب ۲۳ سنی میٹر حجم) صفحات پر مشتمل ہے اور اس کی قیمت ۳۰ امریکی ڈالر ہے۔ مرکز کے نام اس قیمت کا چیک بھیجنے پر یہ فہرست رجسٹرڈ ہوائی ڈاک سے منگوائی جا سکتی ہے۔

اسلامی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کا بین الاقوامی کمیشن

گذشتہ سال دسمبر میں صنعاء (یمن) میں منعقد ہونے والی اسلامی وزراء خارجہ کانفرنس نے اسلامی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے بین الاقوامی کمیشن کی سرگرمیوں کو سراہا اور ان پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے ان کو جاری رکھنے اور بہتر کرنے پر زور دیا۔ کانفرنس نے رکن مسلم ممالک سے اس کمیشن کے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لئے ہر ممکن امداد دینے کی اپیل کی۔ کانفرنس نے کمیشن کی جانب سے صنعاء کے تاریخی شہر کے تہذیبی اور ثقافتی ورثہ کو محفوظ رکھنے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے رکن ممالک سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں اسلامی ورثہ کے تحفظ کے لئے تمام مفید اور ضروری دستاویزات اور معلومات کمیشن کو مہیا کریں۔